مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جرمن کمپنیوں کو ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی

ایم این این

نئی دہلی/// مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جرمن کمپنیوں کو ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک قابل اعتماد پارٹنر ہے جو سیاسی اور اقتصادی استحکام فراہم کرتا ہے۔جمعرات کی شام سٹٹگارٹ میں TV9 گلوبل سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان 6-8 فیصد کی شرح سے مسلسل ترقی کر رہا ہے اور آنے والے کئی سالوں تک اس رفتار کو جاری رکھنے کے لیے تیار ہے۔اپنی سپلائی چین میں ہندوستان کو شامل کرنے پر غور کریں۔ ہندوستان

تقریباً ہر شعبے میں 1,800 سے زیادہ عالمی صلاحیت کے مراکز کی میزبانی کرتا ہے۔ہم آئی ٹی میں عالمی شہرت یافتہ صلاحیتوں کے ساتھ ٹیلنٹ کا ایک وسیع ذخیرہ پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہماری حکومت کی کامیابی اس حقیقت کی عکاسی کرتی ہے کہ اچھی اقتصادیات بھی اچھی سیاست کر سکتی ہے۔ جب کہ بہت سی جمہوری قوموں کو ہنگامہ آرائی کا سامنا کرنا پڑا ہے، ہندوستان سیاسی اور اقتصادی دونوں طرح کے استحکام کی پیشکش کرنے والا ایک قابل اعتماد پارٹنر ہے۔وشنو نے کہا کہ ہندوستان کے پاس ایک بہت ہی صحت مند بیلنس شیٹ ہے، جس میں جی ڈی پی کا 57 فیصد قرض ہے، جو دوسری بڑی معیشتوں میں دیکھے جانے والے قرضوں کی سطح سے بہت کم ہے۔انہوں نے کہا کہ "یہ کامیابی اتفاقیہ نہیں ہے۔ یہ ایک واضح، سوچی سمجھی حکمت عملی اور باریک بینی سے عمل درآمد کا نتیجہ ہے۔"وزیر نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کی حکمت عملی فزیکل، سماجی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں عوامی سرمایہ کاری کے چار ستونوں پر مبنی ہے۔ جامع ترقی کے پروگراموں کی بڑی تعداد؛ مینوفیکچرنگ اور جدت پر توجہ مرکوز کریں اور قانونی اور تعمیل کے ڈھانچے کو آسان بنائیں۔ویشنو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کم از کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی کے وژن پر یقین رکھتی ہے اور اس نے 1,500 سے زیادہ فرسودہ قوانین کو منسوخ کیا ہے اور 40,000 غیر ضروری تعمیل کی ضروریات کو ہٹا دیا ہے۔"نئی قانون سازی، جیسے ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ اور ٹیلی کام ایکٹ، اب آج کی ڈیجیٹل معیشت کے لیے ایک شفاف فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔

وزیر اعظم مودی نے انڈیا۔کیریکوم تعاون کے لیے 7 ستونوں کی تجویز پیش کی

ایم این این

باربا ڈوس/// انڈیا۔ کیریکوم چوٹی کانفرنس میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے "C.A.R.I.C.OM" کے مخفف پر مبنی، ہندوستان اور کیریکوم کے درمیان تعاون کو بڑھانے کے لیے ایک سات ستون والے فریم ورک کی نقاب کشائی کی۔ان ستونوں میں صلاحیت کی تعمیر، زراعت اور خوراک کی حفاظت، قابل تجدید توانائی اور موسمیاتی تبدیلی، اختراع، ٹیکنالوجی اور تجارت، کرکٹ اور ثقافت، سمندری معیشت اور سمندری سلامتی، اور ادویات اور صحت کی دیکھ بھال شامل ہیں۔ پی ایم مودی نے کیریکوم ممالک اور عالمی جنوب کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ان شعبوں میں تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ اس فریم ورک کے ذریعے، ہندوستان کا مقصد کیریکوم ممالک کی ترقی میں حصہ ڈالنا اور ان کی شراکت داری کو مضبوط کرنا ہے۔

وزیر اعظم نے گیانا کے صدر سے سرکاری سطح پر بات چیت کی

ایم این این

جارج ٹاون/// وزیر اعظم نریندر مودی نے 20 نومبر کو جارج ٹاؤن کے اسٹیٹ ہاؤس میں عزت ڈاکٹر محمد عرفان علی سے ملاقات کی۔اسٹیٹ ہاؤس پہنچنے پر صدر علی نے ان کا استقبال کیا اور انہیں گارڈ آف آنر دیا۔دونوں رہنماؤں کے درمیان مختصر ملاقات ہوئی جس کے بعد وفود کی سطح پر بات چیت ہوئی۔ ہندوستان اور گیانا کے درمیان گہرے تاریخی تعلقات کو واضح کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ان کے دورے سے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور گیانا کے درمیان کثیر جہتی تعلقات کے کئی پہلوؤں پر تفصیلی بات چیت کی جن میں دفاع، تجارت، سرمایہ کاری، صحت، فارما، روایتی ادویات، غذائی تحفظ، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ڈجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ، صلاحیت سازی، ثقافت اور لوگوں کے درمیان رابطے شامل ہیں۔توانائی کے شعبے میں جاری تعاون کا جائزہ لیتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے کہا کہ ہائیڈرو کاربن کے ساتھ ساتھ قابل تجدید توانائی کے شعبے میں شراکت داری کو وسعت دینے کے بے پناہ امکانات ہیں۔ ترقیاتی تعاون ہندوستان-گیانا شراکت داری کا ایک اہم ستون ہے۔ وزیر اعظم نے گیانا کی ترقی کی امنگوں کو حاصل کرنے میں ہندوستان کی مسلسل حمایت سے آگاہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔دونوں رہنماؤں نے موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے زیادہ تعاون پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے ہندوستان کی میزبانی میں وائس آف دی گلوبل ساؤتھ سمٹ میں شرکت پر صدر علی کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں رہنماؤں نے گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے درمیان یکجہتی کو مضبوط بنانے کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے وقفے وقفے سے اعلیٰ سطحی ملاقاتیں کرنے پر اتفاق کیا۔ دورے کے دوران دس مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ایم او یوز کی فہرست یہاں دیکھی جاسکتی ہے۔

وزیر دفاع نے لاؤس میں جاپان اور فلپائن کے وزرائے دفاع سے ملاقات کی

ایم این این

وینتیانے (لاوس)///مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لاؤس میں جاپان کے وزیر دفاع جنرل ناکاتانی اور فلپائن کے دفاعی سکریٹری گلبرٹو ٹیوڈورو سے ملاقات کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر دفاع نے ہندوستان-جاپان شراکت داری پر اعتماد کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ آزاد، کھلے اور قواعد پر مبنی ہند۔بحرالکاہل خطے کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ میٹنگ ای اے ایم جے شنکر کے 7 ویں انڈیا-جاپان انڈو پیسیفک فورم کے دوران کیے گئے تبصروں کے بعد ہوئی ہے۔ جے شنکر نے نوٹ کیا تھا، ہندوستان۔جاپان کی خصوصی اسٹریٹجک عالمی شراکت داری علاقائی امن، بین الاقوامی استحکام اور عالمی خوشحالی کا سبب بنتی ہے۔ یہ عظیم اعتماد اور بڑھتے ہوئے مادے کا دوطرفہ رشتہ ہے۔ہمارے ہم آہنگی ہندوستان کی ایکٹ۔ایسٹ پالیسی کے درمیان صف بندی پر قائم ہے۔ ساگر کا ہمارا انڈو پیسیفک ویژن، اور جاپان کا فری اینڈ اوپن انڈو پیسیفک ویژن، نیز انڈو پیسیفک پر آسیان آؤٹ لک کے لیے ہماری مشترکہ حمایت، ہماری اسٹریٹجک شراکت داری اسی کے مطابق آگے بڑھے گی۔ ہندوستانی اور جاپانی وزرائے دفاع کے درمیان یہ ملاقات ایسے وقت ہوئی ہے جب دونوں لاؤس میں 11ویں آسیان وزرائے دفاع کی میٹنگ پلس فورم میں شرکت کے لیے وینٹیانے میں ہیں۔ راج ناتھ سنگھ نے لاؤس میں فلپائن کے دفاعی سکریٹری کے ساتھ بھی بات چیت کی۔اس نے لکھا راجناتھ نے کہا، "فلپائن ہماری ایکٹ ایسٹ پالیسی اور ہند۔بحرالکاہل کے وژن میں ایک اہم شراکت دار ہے۔ ہندوستان فلپائن کے ساتھ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط اور بڑھانے کے لیے پرعزم ہے"۔

شیوسینا نے روپ وے کے خلاف تحریک کی حمایت کی

مقامی لوگوں کے روزگار کو برقرار رکھنے کی اپیل

لازوال ڈیسک

جموں // شیو سینا جموں کشمیر یونٹ نے تاراکوٹ میں شری ماتا ویشنو دیوی یاترا روٹ پر روپ وے منصوبے کے سلسلے میں یاترا کے راستے پر مقامی تاجروں، گھوڑوں اور ٹٹو سروس آپریٹرز کی طرف سے اعلان کردہ چار روزہ ہڑتال کی حمایت کا اعلان کیا ہے، اس کے ساتھ شرائن بورڈ سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سہولتوں کی دوڑ میں شری ماتا ویشنو دیوی یاترا کی نوعیت کو خراب نہ کریں اور ہزاروں لوگوں کے کاروبار اور روزگار کو متاثر ہونے سے بچائیں۔ پارٹی کے ریاستی مرکزی دفتر میں آج منعقدہ پریس کانفرنس میں ریاستی سربراہ منیش ساہنی نے کہا کہ ہم ترقی اور سہولیات کے خلاف نہیں ہیں، لیکن اگر اس سے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے اور مقامی تاجروں اور روزگار پر منفی اثر پڑتا ہے تو اس کے خلاف کھڑے ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ تاراکوٹ کا راستہ کٹرہ اور مین بازار سے الگ ہونے کی وجہ سے مقامی اور سفری راستے کے دکانداروں، قلیوں اور گھڑ سواروں کا کاروبار متاثر ہونا یقینی ہے۔اس کے ساتھ ہی ماتا ویشنو دیوی یاترا کی نوعیت پوری طرح سے خراب ہو جائے گی۔

وہیں روپ وے سے شری ماتا ویشنو دیوی کے درشن کرنے آنے والے عقیدت مندوں کو مقدس بنگنگا، چرن پڈوکا، اردکنواری، گربھجون سے محروم رہنا پڑے گا۔اس سے پہلے بھی جموں کا مرکزی مندر، نگروٹہ کے کول کنڈولی جسے شری ماتا ویشنو دیوی یاترا کا پہلا درشن کہا جاتا ہے، دیوا مائی ریل اور سڑک کے راستوں کی ترقی کی وجہ سے متاثر ہو چکے ہیں۔ساہنی نے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا جو شرائن بورڈ کے چیئرمین ہیں سے روپ وے پروجیکٹ کو مرکزی یاترا مارگ پر ہولی چرن پڈوکا مندر کے بعد منتقل کرنے کی درخواست کی ہے جس کا پہلا اسٹاپ اردھ کمواری ہے۔ اس موقع پر جنرل سکریٹری وکاس بخشی، نائب صدر راجیش جنڈیال موجود تھے۔

کیمبرج انٹرنیشنل اسکول کے طلباء نے نیشنل تائیکوانڈو چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا

لازوال ڈیسک

جموں // نیشنل تائیکوانڈو چیمپئن شپ میں کیمبرج انٹرنیشنل اسکول کو 16 اور 17 نومبر کو کے ڈبلیو اے پبلک اسکول، رشیکیش میں منعقد ہونے والی دوسری اوپن نیشنل تائیکوانڈو چیمپئن شپ 2024 میں اپنے طلباء کی شاندار کامیابیوں کا جشن منانے پر فخر ہے۔ہمارے نوجوان کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکول کا نام روشن کیا۔جبکہ بھگیش شرما نے انڈر 17 زمرہ میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

وہیں دورنجیا سنگھ نے انڈر 14 زمرہ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ونش چپ نے انڈر 14

زمرہ میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ابھیجے شرما نے انڈر 14 زمرہ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ان کی غیر معمولی قابلیت، محنت، اور کھیل کود نے واقعی اسکول کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔اسکول انتظامیہ ان چیمپئنز کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور ان کے کوچ سنی کی سرشار رہنمائی اور تعاون کے لیے دلی تعریف کی۔

سکما انکاؤنٹر میں کمانڈر سمیت 10 نکسلی ہلاک

یو این آئی

سکما///چھتیس گڑھ کے سکما ضلع کے کونٹا کے بھیجی علاقے میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں ایک خود ساختہ ماؤنواز 'کمانڈر' سمیت 10 نکسلی مارے گئے۔ سیکورٹی فورسز نے تمام مارے گئے نکسلیوں کی لاشیں برآمد کر لی ہیں۔موصولہ اطلاعات کے مطابق سیکورٹی فورسز نے جائے وقوع سے تین خودکار رائفلیں، ایک اے کے 47 انساس، ایس ایل آر رائفل اور کئی جدید ہتھیار برآمد کئے ہیں۔پولیس ریلیز کے مطابق سکما ضلع کے بھیجی علاقے کے تحت گاؤں کورجاگوڑا، دنتیشورم پورم، ناگرام، بھنڈاپدر کے جنگلوں اور پہاڑیوں میں جمعہ کی صبح سے جاری انکاؤنٹر میں اب تک دس نکسلی مارے جا چکے ہیں۔تمام مارے گئے نکسلیوں کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔اس سال ریاست میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں اب تک 107 نکسلی مارے جا چکے ہیں۔معلومات کے مطابق ڈسٹرکٹ ریزرو گارڈ (ڈی آر جی) کی ٹیم نکسلیوں کو گھیرے میں لینے اور تلاش کرنے نکلی تھی۔فوجیوں کو اطلاع ملی تھی کہ کئی نکسلی اوڈیشہ کے راستے چھتیس گڑھ میں داخل ہو رہے ہیں۔بستر کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی) پی سندرراج نے انکاؤنٹر کی تصدیق کی ہے۔وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے کہا کہ آج صبح ایک بڑی کارروائی میں سیکورٹی فورسز نے سکما ضلع میں 10 نکسلیوں کو مار گرایا۔انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نکسل ازم کے تئیں 'زیرو ٹالرینس' کی پالیسی پر کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا، "بستر میں ترقی، امن اور شہریوں کی سلامتی کو یقینی بنانا ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

ضلع مجسٹریٹ ریاسی نے غیر مجاز ہاٹ مکس، بیچنگ پلانٹس کو بند کرنے کا حکم دیا

کہا ہم ایسی کسی بھی سرگرمی کو برداشت نہیں کریں گے جس سے شہریوں کی صحت سے سمجھوتہ ہو

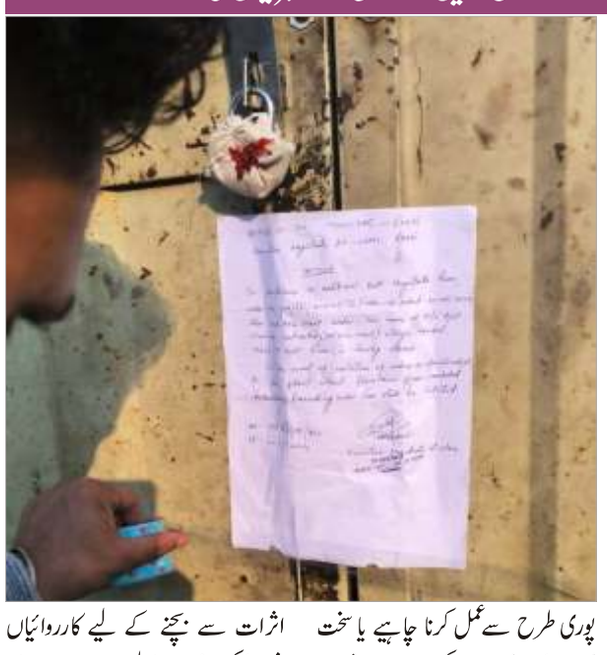

لازوال ڈیسک

ریاسی// ماحولیاتی ضوابط کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ایک فیصلہ کن اقدام میں، ضلعی انتظامیہ ریاسی نے، آلودگی کنٹرول بورڈ کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے، لازمی رضامندی کے بغیر کام کرنے والے دو ہاٹ مکس پلانٹس اور ایک بیچنگ پلانٹ کو بند کرنے کا حکم دیا ہے۔وہیں ضلع مجسٹریٹ ویش پال مہاجن نے ماحولیاتی قوانین کو برقرار رکھنے اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا ہم ایسی کسی بھی سرگرمی کو برداشت نہیں کریں گے جس سے ہمارے شہریوں یا ماحولیات کی صحت سے سمجھوتہ ہو۔ انہوں نے کہا ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والے کاروبار کو یا تو پوری طرح سے عمل کرنا چاہیے یا سخت کارروائیوں کا سامنا کرنا چاہیے۔ انہوں نے تمام صنعتی اکائیوں پر زور دیا کہ وہ قانونی اثرات سے بچنے کے لیے کارروائیاں شروع کرنے سے پہلے باضابطہ رضامندی حاصل کرنے کو ترجیح دیں۔

شریف احمد قریشی کے سانحہ ارتحال پر انجمن ترقی اردو ہند شاخ گلبرگہ کا تعزیتی اجلاس

ڈاکٹر وہاب عندلیب، ڈاکٹر اکرم نقاش اور ڈاکٹر ماجد داغی و دیگر کا خطاب

لازوال ڈیسک

گلبرگہ///شریف احمد قریشی سابق صدر نشین انجمن ترقی اردو ہند شاخ گلبرگہ و سابق صدر مدرس نیشنل ہائی اسکول کی رحلت پر انجمن ترقی اردو ہند شاخ گلبرگہ کا تعزیتی اجلاس بتاریخ 21 نومبر 2024 بوقت 4 بجے شام دفتر انجمن اسٹیشن روڈ گلبرگہ منعقد ہوا جس میں ڈاکٹر وہاب عندلیب سابق صدر نشین کرناٹک اردو اکیڈمی بنگلور نے شریف احمد قریشی کو ایک مثالی استاد بتایا اور کہا کہ ان کی شخصیت میں سائنس اور ادب کا حسین امتزاج تھا وہ ابتدا ہی سے سائنس اور ادب سے یکساں شغف رکھتے تھے بہ حیثیت معلم بھی شہر میں ان کی شناخت مستحکم تھی۔ آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں تو لگتا ہے ایک انمول ہیرا اور تجربہ کار معلم سے ہم محروم ہو گئے۔ اللہ انہیں غریق رحمت کرے۔صدر اجلاس ڈاکٹر اکرم نقاش نے کہا کہ مجھے شریف احمد قریشی صاحب کا شاگرد ہونے کا شرف حاصل رہا ہے۔وہ بے حد نفیس مہذب اور سنجیدہ طبع معلم تھے۔وہ کم آمیز اور کم گو بھی تھے۔ نوجوان نسل کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے انہوں نے جو تعلیمی میدان میں کوششیں کی ہیں وہ ناقابلِ فراموش ہیں۔ہیومن ایج ہائی اسکول کے قیام میں بھی ان کی خدمات لائق تحسین ہیں۔ڈاکٹر ماجد داغی معتمد انجمن نے کہا کہ وہ نیشنل یونگ ڈگری کالج میں تدریسی خدمات کے دوران ان کی سنجیدگی، مَتانت اور بُردباری دیکھی کہ شریف احمد قریشی ایک بے مثال استاد، منتظم اور انتہائی معاملہ فہم شخصیت کے حامل تھے، صلاح الدین خازن انجمن نے کہا کہ شریف احمد قریشی سے میرے دو رشتے تھے ایک شاگرد کا اور دوسرا رفیقِ کار کا میں نے بیس برسوں تک ان کے ساتھ تدریسی خدمات انجام دی ہیں، انہوں نے بانی نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی شیخ محمد حسین کے قدم بہ قدم سوسائٹی کے استحکام میں اہم ترین کردار ادا کیا ہے، میں ہر دو زمانوں میں ان سے علم و آگہی حاصل کرتا رہا.

جناب ولی احمد نے ان کی تعزیت میں کہا کہ وہ بیحد دھیمے انداز میں درس دیا کرتے تھے کراٹا اور انجمن کی صدارت کے دوران ان سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا مجھے بھی ان کے شاگرد ہونے کا شرف حاصل ہے. قریشی صاحب ہمیشہ اپنے بچوں کو دوسری قوموں کے ساتھ ترقی کرتا دیکھنا چاہتے تھے۔ جن کا شمار شہر کے نمائندہ اساتذہ میں ہوتا تھا۔انہوں نے تعلیم اور زبان کے فروغ کے لئے جو کام کئے ہیں وہ ہمیشہ یاد رکھے جائینگے . جناب امجد جاوید نے کہا کہ شریف احمد قریشی گلبرگہ کی ایک منفرد، مہذب اور نفاست پسند شخصیت تھے. انہوں نے کبھی کسی پر طنز کیا اور نہ کسی کی تحقیر کی۔

ہمیں اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ووٹ اور جمہوریت کو بچانا ہوگا، تب ہی 2027 میں حکومت بنے گی: رام گوپال یادو

یو این آئی

اٹاوہ///سماج وادی پارٹی کے چیف نیشنل جنرل سکریٹری پروفیسر رام گوپال یادو نے ایس پی کے کارکنوں میں جوش بھرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ 2027 میں اتر پردیش میں ایس پی کی حکومت چاہتے ہیں تو اپنی جان کی قربانی دے کر بھی اپنے ووٹ اور جمہوریت کو بچانا ہوگا۔سماج وادی پارٹی کے قومی چیف جنرل سکریٹری نے ملائم سنگھ یادو کے 85 ویں یوم پیدائش پر ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ 2027 میں اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی کی حکومت دیکھنا چاہتے ہیں تو ابھی سے اپنے ووٹوں کی حفاظت کے قواعد شروع کر دیں نہیں تو ہدف حاصل کرنا مشکل ہوگا۔نیتا جی ملائم سنگھ یادو کے یوم پیدائش کے موقع پر ایس پی کے قومی جنرل سکریٹری نے ریاست (کندرکی، میراپور) میں ہونے والے ضمنی انتخابات کا موازنہ بنگلہ دیش میں حال ہی میں ہونے والی انارکی اور تشدد سے کیا اور کہا کہ جیسا اس الیکشن میں ہوا ویسا بنگلہ دیش میں ہو رہا تھا۔ جس کے بعد مشتعل لوگ سڑکوں پر نکل آئے اور وزیر اعظم کو ملک سے فرار ہونا پڑا۔مسٹر یادو نے کہا کہ بنگلہ دیش کی پہلی وزیر اعظم کئی بار وزیر اعظم بن چکی ہیں اور پھر وہ دو بار سے الیکشن نہیں ہونے دے رہی تھیں، انہوں نے کوئی الیکشن نہیں ہونے دیا، جیسا کہ کندرکی اور میر پور میں ہوا، ایسا بنگلہ دیش میں ہوتا تھا، لڑکے سڑک پر نکل آئے اس کے بعد رات کو بھاگنا پڑا، پھر حکومت بدلی، عوام کو اپنی بات نہیں کہنے دیں گے۔کارکنوں میں جوش وخروش بھرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ اگر آپ 2027 میں حکومت چاہتے ہیں تو آپ کو اپنی جان کی قربانی دے کر بھی اپنے ووٹ اور جمہوریت کو بچانا ہوگا۔اگر الیکشن کمیشن ٹھیک کام کر رہا ہوتا تو یہ ضمنی انتخابات از خود منسوخ ہو چکے ہوتے۔ہمیں انتخابات کی منسوخی کا مطالبہ نہیں کرنا پڑتا۔کل ہونے والے ضمنی انتخاب کے نتائج کے بارے میں پروفیسر رام گوپال یادو نے کہا کہ اگر ضمنی انتخاب میں بے ایمانی نہ ہوتی تو بی جے پی ایک بھی سیٹ نہیں جیت پاتی۔انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس جمہوریت میں ووٹ سے زیادہ قیمتی کوئی چیز نہیں، اگر کوئی آپ کا ووٹ چھیننے کی کوشش کرے تو اپنی جان سے بھی ووٹ کی حفاظت کریں، لوگوں نے تمام اصول وضوابط کو توڑنا شروع کر دیا ہے، پولیس نے ان کے ووٹ کاسٹ کرنا شروع کر دیے ہیں۔اقتدار کا غلط استعمال کر کے لوگ من مانی کرنے لگے، اس کا واحد علاج عوام ہوتی ہے۔